الجامعة البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : M Sajjad	Serial No : 33015	MODE: Regular
Address : Khairpur	Date : 2/8/2018	
Subject : جائز ناجائز	Contact No:	
Writer : بشیر الرحمن	Email :	

Asssalam O Alaikum, Meri Al-Khair Computer Centre K Naam se Bahawalpur me shop hain, documents k liay Passport Size Photo Bnaata hu, Mera Swal Ye Hai k Kia Zarurat K liay Passport Size Photograph Bnana drust hai Ya Nai, Kisi ne Job pr aply krna hota hai, Ya Admission K liay, Ya Domicile bnvany k liay ya passport bnvany k liay to unko passport size tasveeeru ki zarurat hoti hai, kia aisi sooorat mein main tasveeerain bna skta hu ya nahi?????????

میری الخیر کمپیوٹر کے نام سے بہاولپور میں شاپ ہے ڈوکومنٹس کے لئے پاسپورٹ سائز فوٹو بناتا ہوں میرا سوال یہ ہے کہ کیا ضرورت کے لئے پاسپورٹ سائز فوٹو گراف بنانا درست ہے یا نہیں کسی نے جاب پر اپلائی کرنا ہوتا ہے یا ایڈمیشن کیلئے یا ڈومیسائل بنوانے کیلئے یا پاسپورٹ بنوانے کیلئے تو انکو پاسپورٹ سائز تصویروں کی ضرورت ہوتی ہے کیا ایسی صورت میں میں تصویریں بنا سکتا ہوں یا نہیں۔

الجواب حامداً و مصلیاً

مواضع ضرورت میں جن تصاویر کی شرعاً اجازت ہے جیسا کہ سوال میں ذکرکردہ صورتوں میں مجبوری کی بناء پر پاسپورٹ سائز تصاویر بنانا سائل کے لیے اس قسم کی تصاویر بنانے کی گنجائش ہے مگر صرف اسی کو ایک مستقل پیشہ بنانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس کے ساتھ دوسرا کوئی جائز اور مباح کام کرنے کی بھی فکر کرنی چاہیے ۔

ففی شعب الإيمان (176/11):

عن عبد الله، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة ".

وفی فتح الملهم (164/4):

هذا هو حكم الصورة فی الاصل (الی قولی) فان الفقهاء استثنوا مواضع الضرورة من الحرمة قال الامام محمد فی السیرالکبیر" وان تحققت الحاجة له الی استعمال السلاح الذی فیه تمثال فلا باس باستعمال (الی قوله) لان مواضع الضرورة مستثناة من الحرمة كما تناول المیة اهـ

(جاری ہے)

وفي الشامية(647/1):

وظاهر كلام النووي في شرح مسلم الإجماع على تحريم تصوير الحيوان، وقال: وسواء صنعه لما يمتهن أو لغيره، فصنعته حرام بكل حال لأن فيه مضاهاة لخلق الله تعالى.......الله اعلم بالصواب۔

بشیر الرحمن عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

2/جمادی الثانیہ/1439ھ